السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلام نے غیر محرم عورتوں سے مصافحہ کیوں حرام قرار دیا ہے؟ جو شخص شہوت کے بغیر مصافحہ کرے تو کیا اس کا وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام نے اسے اس لئے حرام قرار دیا ہے کہ یہ بہت بڑا فتنہ ہے کہ انسان کسی اجنبی عورت کے جسم کو ہاتھ لگائے اور ہر وہ چیز جو کسی فتنے کا سبب ہو شریعت نے اس سے منع فرمایا ہے، اس فتنے وفساد کے ہی سدباب کے لئے شریعت نے نگاہ نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے۔ عورت کو چھونے سے وضو نہیں ٹوٹتا خواہ شہوت سے ہی چھوا ہو، البتہ اگر عورت کو چھونے سے مذی خارج ہو جائے، تو آلہ تناسل اور خصیتین کو دھو کر وضو کرنا اور اگر منی خارج ہو جائے تو غسل کرنا واجب ہوتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: ج 3 صفحہ 87

محدث فتویٰ